

37744- روزے کی حالت میں داڑھ کا علاج کروانا

سوال

- اب عقل داڑھ نلکنا شروع ہوئی ہے جس کی بہت تکلیف محسوس ہوتی ہے تو کیا مندرجہ ذیل اشیاء جائز ہیں :
- 1- روزے کی حالت میں درد کم کرنے والی مرہم لگانا؟
 - 2- داڑھ اکھاڑنے کے لیے جراحی عمل کرنا اور روزہ کی حالت میں ہی سن کرنے والی ادویات استعمال کرنا؟

پسندیدہ جواب

روزے کی حالت میں دانتوں کا علاج اور مسوڑھوں پر مرہم لگانی جائز ہے لیکن ایک شرط ہے کہ اسے ننگلا نہ جائے۔

کتاب: (سبعون مسئلہ فی الصیام) روزوں کے ستر مسائل میں ہے کہ:

کچھ ایسی اشیاء بھی ہیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا، ان میں سے ہم چند ایک بطور مثال ذکر کرتے ہیں:

- 1- سینہ کے درد کے علاج کے لیے زبان کے نیچے رکھی جانے والی گولیاں وغیرہ جبکہ اس میں کچھ بھی ننگلا نہ جائے۔
- 2- دانت میں سوراخ کرنا، یا پھر داڑھ نکالنا، یا دانتوں کی صفائی، یا مسواک اور برش کرنا لیکن ان میں بھی حلق تک جانے والی چیز ننگلنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔
- 3- گلی اور غرارے کرنا، اور منہ کے علاج کے لیے سپرے کا استعمال، لیکن جب حلق تک جانے والی چیز کے ننگلنے سے اجتناب کیا جائے۔

کتاب سے لیا گیا اقتباس ختم ہوا۔

اور اسی طرح بے ہوشی کے اثر میں ہوتے ہوئے جراحی عمل کرنا بھی جائز ہے لیکن اگر بے ہوشی سارے دن پر مشتمل نہ ہو تو پھر، یعنی طلوع فجر سے لیکر غروب آفتاب تک نہیں ہونی چاہیے کیونکہ اس کا حکم بھی نیند جیسا ہی ہے، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (12425) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم۔